

## 239542-پلکیں قوس نما بنانے اور انہیں رنگنے کا حکم

سوال

سوال : کئی مہینوں کے لئے پلکوں کو قوس نما بنانے اور انہیں رنگنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

بناؤ سیگھار کے باب میں جواز اصل ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

**۱۷۳۵-فَقُلْ مَنْ حَرَمَ زِيَّةَ اللَّهِ الْأَعْلَى أَخْرَجَ لِعْبَادَهُ وَالظَّبَابَاتِ مِنِ الْإِرْزَقِ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ أَثْرَقُ آثْرَقَ فِي الْجَاهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الصَّالِحَاتِ فَمَنْ أَنْتَيْتَ كَذَلِكَ فَقُصِّلَ الْأَيَّاتُ لِقَوْمٍ يَكْفُرُونَ۔**

ترجمہ : آپ فرمادیں کس نے حرام کی اللہ کی زینت اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزوں جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ؟ فرمادیں یہ چیزوں ان لوگوں کے لیے بھی ہیں جو دنیا کی زندگی میں ایمان لائے جبکہ قیامت کے دن تو صرف انہی کے لیے نہ صوص ہوں گی ، اسی طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں ۔ [الاعراف : 32]

اور اگر عورت شادی شدہ ہو تو بناؤ سیگھار کی عادت کے بہت فوائد ہیں ؛ اس سے میاں بیوی کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوتے ہیں ، اور عادات کے باب میں جواز اصل ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"لوگوں کے اقوال و افعال و درج کے ہوتے ہیں : عبادات : جن کی وجہ سے دین پر عمل ہوتا ہے۔ اور عادات : جن کی دنیاوی امور میں ضرورت پڑتی ہے۔

شرعی اصولوں کو اچھی طرح پر کھنے کے بعد ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو عبادات فرض ہیں یا اللہ تعالیٰ انہیں پسند فرماتا ہے ، تو ان کے متعلق کوئی بھی چیز شرعی نصوص سے ہی شایستہ ہوگی۔

جبکہ عادات : یعنی ایسے امور جن کا تعلق لوگوں کے دنیاوی رہنم سمن کے ساتھ ہے اور انہیں ایسا کرنے کی عادت اور ضرورت ہوتی ہے ، ان کے متعلق جواز اصل ہے ، لہذا ان میں سے صرف وہی کام ہی ممنوع ہوگا جسے اللہ تعالیٰ نے منع قرار دیا ہے ۔۔۔

عادات کے متعلق شریعت میں درگر سے کام یا گیا ہے ، چنانچہ عادات میں سے صرف انہیں کو حرام قرار دیا جائے گا جو شریعت میں حرام ہیں ، بصورت دیگر ہم بھی اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں شامل ہو جائیں گے :

**۱۷۳۶-فَقُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَمُنْهَمُ مِنْهُ خَرَا وَخَلَا۔**

ترجمہ : آپ کہہ دیں : یہ توبتا و کہ اللہ نے تمہارے لیے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حصہ حلال قرار دے یا ۔ [یونس : 59]

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کی مذمت بیان فرمائی کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کے دین میں شامل کر دیا جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی تھی ، چنانچہ انہوں نے ایسی چیزوں کو بھی حرام قرار دے دیا جو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار نہیں دی تھی ۔۔۔ یہ بہت بھی عظیم اور مفید قاعدہ ہے "انتی

"مجموع الفتاوى" (29/16)

مندرجہ بالا قامدے کے مطابق پلکوں کو قوس نما بنانے یا انہیں اوپر کی جانب موڑنے اور انہیں رنگنے کے متعلق ہمیں شریعت میں کہیں بھی ممانعت کا علم نہیں ہے؛ چنانچہ ان دونوں کے متعلق بھی حکم جواز کا ہی ہوگا، جیسے کہ پہلے اس کا بیان گزروچکا ہے۔

تاہم ایک بات کی طرف خصوصی خیال رکھنا ضروری ہے کہ :

کسی بھی عورت کیلئے ابھی خوبصورتی اجنبی لوگوں کے سامنے عیاں کرنا جائز نہیں ہے۔

مزید کیلئے آپ فتویٰ نمبر : [\(113725\)](#) کا مطالعہ کریں۔

والله اعلم.